از عدالتِ عظمی

نند کمار نارائن راؤ گھوڈ میرے

بنام

ریاست مہاراشٹر اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 30 اکتوبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

تعیناتی- اپیلنٹ رنگین اندھے پن کی وجہ سے معذور - پبلک سروس کمیشن کے ذریعے انتخاب - معذوری کی وجہ سے تعیناتی نہیں کی گئی- قرار پایا کہ، اپیل کنندہ پر مناسب عہدے پر تعیناتی کے لیے غور کیا جاسکتا ہے۔

اپیل کنندہ رنگین اندھے پن کی وجہ سے معذور تھا۔ انہیں پبلک سروس کمیشن نے منتخب کیا تھا؛ لیکن ان کی معذوری کی وجہ سے ان کا تقرر نہیں ہو سکا۔ مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے سامنے ناکام ہونے کے بعد، اپیل کنندہ نے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل دائر کی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

قرار پایا: یہ جائز اور مناسب ہو گا کہ حکومت اپیل کنندہ کے بیان حلفی میں مذکور 5 عہدوں کے علاوہ کلاس II سروس کے زرعی افسر کے کسی بھی عہدے پر تقرری کے لیے اپیل کنندہ کے معاملے پر غور کرے۔ اپیل کنندہ کو اس عدالت کے سامنے دائر بیان حلفی کی ایک کاپی اپنے کیس پر غور کرنے کے لیے متعلقہ محکمے کو جمع کرانی چاہیے۔ تعیناتی دو ماہ کے اندر کی جانی چاہیے۔[E-566]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9856، سال 1995۔

مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 28.2.94 کے فیصلے اور حکم سے، او اے نمبر 884، سال 1993 میں بمبئی بنچ۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم ڈی اد کر، ایس ڈی سنگھ اور اعجاز مقبول۔

جواب دہندگان کے لیے ڈی ایم نر گولکر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

مانا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ رنگین اندھے پن کی وجہ سے معذور ہے۔ تسلیم شدہ طور پر انہیں پبلک سروس کمیشن نے منتخب کیا تھا لیکن ان کی معذوری کی وجہ سے تعیناتی نہیں ہو سکی۔ جب یہ معاملہ 27 مارچ 1995 کو سامنے آیا تو اس عدالت نے نوٹس جاری کرتے ہوئے مندرجہ ذیل حکم جاری کیا:

" درخواست گزاروں کو ان فرائض کی نوعیت بھی بتانی چاہیے جو اسے انجام دینے تھے اور کیا اس کا رنگین اندھا پن اس کے فرائض کی انجام دہی میں مداخلت کرے گا۔ جواب دہندگان بھی اس سلسلے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

میں اپنا موقف بیان کریں گے۔ اگر ضرورت ہو تو وہ درخواست گزار کو ماہر گورنمنٹ اپتھولموجسٹ یا بورڈ کے ذریعے طبی معائنے کے لیے بھی بھیج سکتے ہیں۔"

حکم کے باوجود حکومت نے اس سلسلے میں کوئی کارروائی نہیں کی۔ دوسری طرف، اپیل کنندہ نے 2 مئی 1995 کو ایک بیان حلفی دائر کیا تھا جس میں تفصیل سے بتایا گیا تھا کہ اس نے جو معلومات حاصل کی تھیں اس کے مطابق محکمہ میں 35 آسامیاں تھیں اور صرف پانچ عہدوں پر رنگین اندھے پن کے بغیر کامل بینائی کی ضرورت تھی۔ بیان حلفی میں ان پانچ عہدوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ دیگر عہدوں پر، رنگین اندھاپن ان کی تقرری میں رکاوٹ نہیں تھا۔

ان حالات میں، ہم یہ مناسب اور مناسب سمجھتے ہیں کہ حکومت اپیل کنندہ کے معاملے کو اپنے بیان حلفی میں مذکور 5 عہدوں کے علاوہ کلاس II سروس کے زرعی افسر کے کسی بھی عہدے پر مقرر کرنے پر غور کرے۔ اپیل کنندہ کو اپنے معاملے پر غور کرنے کے لیے متعلقہ محکمہ کو ہمارے سامنے دائر کیے گئے اس بیان حلفی کی ایک کاپی منسلک کرنی چاہیے۔ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر تعیناتی کی جانی چاہیے۔

اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document